ایمان کی تعلیم

نمبر 1۔ حقیقی رسالتی مسیحی ایمان کیا ہے؟

ایک عمدہ بائبل کی تحقیق وضاحت کرتے ہوئے کہ حقیقی رسالتی مسیحی ایمان کیا ہے۔ یہ خُدا کے کلام کی بُنیاد پر ایک ٹھوس چٹان ہے۔ اِس تحقیق میں کُچھ بھی جان بُوجھ کر مُبہم پیش نہیں کیا گیا ہے۔ اِس کا مقصد خُداوند یسوع مسیح کے نام کو جلال بخشنا ہے۔ اگر آپ اِس میں کوئی غلطی پائیں تو آپ ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

تعارف 1:

لفظ ایمان کا ایک مطلب مکمل ''بھروسہ، یا بلا مشروط اعتماد'' ہے اور یہ صرف خُدا پر کارفرما نہیں ہے، بلکہ قُدرتی باتوں اور لوگوں کے لئے بھی۔ ہم لوگوں میں ایمان رکھ سکتے ہیں جیسے کہ ڈاکٹر، یا ڈینٹیسٹ، یا اُستاد یا خاندان یا دوست کہ وہ ہمیں مایوس نہیں کریں گے جب ہمیں اُن کی ضرورت ہوگی۔ ہم ٹیکنالوجی پر بھروسہ کر سکتے ہیں، جیسے کہ کار، کہ یہ لمبے سفر پر ساتھ نہیں چھوڑے گی اور ہوائی جہاز کہ یہ اگر ہم بیرون ملک سفر پر جائیں تو کریش نہیں ہوگا۔ لفظ ''ایمان'' کا ایک اور مطلب ''مضبوط اعتقاد خاص کر مذہبی تعلیم، اعتقادات کے نظام، اور مذہب'' میں ہے۔ کُچھ لوگ ''مسیحی اعتقاد'' یا، ''میتھوڈسٹ اعتقاد'' یا ''بپٹسٹ اعتقاد'' یا ''رومن کیتھولک اعتقاد'' کا حوالہ دیتے ہیں لیکن جہاں تک خُدا کا تعلق ہے صرف ایک ہی سچا اعتقاد ہے (افسیوں 5:4)، اور یہ وہ اعتقاد ہے جس کا ہم اِس تحقیق میں مشاہدہ کریں گے۔ یہ ''یسوع مسیح پر ایمان'' ہے (گلتیوں 16:2)، حقیقی رسالتی ایمان جو رسولوں نے مسیح کے اُن میں سکونت کرنے والے روح کے وسیلہ سے پایا (گلتیوں 20:2)۔ یہ ضروری ہے کیونکہ ہمیں بتایا جاتا ہے کہ ہمیں ایمان میں چلنا چاہئے (دوسرا کرنتھیوں 7:5) ایمان میں قائم رہنا چاہئے (دوسرا کرنتھیوں 24:1)، اور ایمان میں زندگی بسر کرنا چاہئے (رومیوں 17:1؛ گلتیوں 11:3؛ عبرانیوں 38:10)۔ ہم ایمان سے راست ٹھہرائے جاتے ہیں (رومیوں 28:3؛ 1:5؛ گلتیوں 16:2)، ہم ایمان سے دُنیا پر غالب آتے ہیں (پہلا یوحنا 4:5)، اور ہم ایمان سے شفا پا سکتے ہیں (متی 22:9؛ لوقا 19:17؛ یعقوب 5:14-15)۔ ایمان پہاڑوں کو اپنی جگہ سے سرکا سکتا ہے (متی 20:17؛

21:21؛ مرقس 23:11)، دُعاؤں کا جواب پا سکتے (متی 22:21؛ مرقس 11:23-24) اور ہمارے لئے سب کُچھ ممکن بناتا ہے (متی 20:17؛ مرقس 23:9)۔ ہم ایمان کے بغیر خُدا کو خوش نہیں کر سکتے (عبرانیون 6:11)، اور جو کُچھ بھی ایمان سے نہیں وہ گُناہ ہے (رومیوں 23:14)۔ سب سے اہم، ہمارا نجات اور ابدی زندگی کا واضح وعدہ ایمان سے ہے (لوقا 50:7؛ افسیوں 8:2؛ پہلا پطرس 9:1)۔ پس، جب ہم کتابِ مُقدس کے مختلف حوالوں کی تحقیق کرتے ہیں جو ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ حقیقی مسیحی ایمان کیا ہے، ہم بیان کرنے کی کوشش کریں گے کہ کیسے ہر ایک ہماری نجات پر کارفرما ہوتا ہے۔

نمبر 1.1۔ ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کی بُنیاد ہے؟

عبرانیوں 1:11 (پولوس)

ا۔ اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔

ترجمہ کیا گیا لفظ اعتماد (Gr. **upostasij**, Gtr. hupostasis) دو الفاظ سے مِلکر بنا ہے، **upo** (Gtr. hupo) کا معنی ''نیچے''، اور **stasij** (Gtr. stasis) کا معنی ''قائم رہنا''۔ لفظ **upostasij** کا ترجمہ کئی انداز میں کیا جا سکتا ہے، سیاق وسباق پر منحصر کرتے ہوئے جس میں وہ استعمال ہوا ہے:

(ا) کہ وہ جو قائم رہتا ہے یا کسی کے کے نیچے مقرر رہتا ہے: ایک بُنیاد، ایک جزوی ساخت، یا ایک اساس۔

کُچھ تصور کرتے ہیں کہ لفظ کا یہ لُغوی استعمال نئے عہدنامے میں اور کہیں بھی نہیں پایا جاتا، لیکن ہم اِس پر غور کر سکتے ہیں ''ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کی بُنیاد ہے'' کہ یہ اچھے معنی دیتا ہے اور دیگر کلامِ مُقدس اِس کی تائید کرتے ہیں (متی 21:21؛ مرقس 23:11؛ یعقوب 1:6-7)۔ درحقیقت لفظ ''اعتماد'' کا استعمال، یہاں سیاق وسباق سے باہر گردانا جا سکتا ہے: مثال کے طور پر، اگر ہمیں خوراک کے لئے دُعا کرنی ہے تو کیا ایمان، اُس خوراک کا اعتماد ہے؟ جی نہیں، اُس خوراک کا اعتماد پہلے ہی دُنیا میں وجود رکھتا ہے، کھیتوں میں، یا دُکانوں میں، لیکن یہ ہمارے اندر وجود نہیں رکھتا۔ جو ہمارے اندر ہے وہ ایمان ہے (جو بُنیاد ہے) کہ وہ خوراک جس کے لئے ہم نے دُعا مانگی تھی جلد ہی ہماری ساعت میں ظاہر ہوگی نہ کہ وہ اعتماد جس میں سے خوراک بنے گی۔ وضاحت کے طور پر، فرض کریں ہم دُکان سے مخصوص چیز خریدنا چاہتے ہیں، جب ہم دُکاندار کو فون کرتے ہیں تو وہ ہمیں قیمت بتاتا ہے اور یہ کہ وہ چیز موجود ہے۔ پہلے ہم یقین دہانی کرتے ہیں کہ ہمارے پاس

وہ چیز خریدنے کے لئے رقم ہے، کیونکہ یہ اِس بات کی بُنیاد ہے کہ دُکاندار ہمیں وہ چیز لینے دے گا اور پھر ہم دُکان پر جانے کے لئے نکلتے ہیں تا کہ وہ چیز لے سکیں۔ جب تک ہمارے پاس رقم ہے، جو کہ دُکاندار سے تبادلے کی بُنیاد ہے، ہم پُر اعتماد ہوتے ہیں کہ وہ چیز جلد ہماری ہوگی ۔ درحقیقت جب تک ہمارے پاس رقم ہے یہ تناہی بہتر ہے جتنی ہماری ہے۔لیکن جب ہم رقم کھو بیٹھتے ہیں، یہ راستے میں ہم سے چوری ہوجاتی ہے تو کیا دُکاندار ہمیں وہ چیز لینے دے گا؟ جی نہیں، کیونکہ ہم نے تبادلے کی بُنیاد کھو دی ہے اور ہم وہ چیز نہیں پائیں گے۔ ہمیں کسی حد تک چیز خریدنے کے لئے زیادہ رقم درکار ہوگی، یا اُس کے بغیر گُزارہ کرنا ہوگا۔ بحرحال، اگر ہم دُکان پر اپنے پاس رقم محفوظ رکھتے ہوئے پہنچتے ہیں تو پھر ہم چیز کے لئے رقم کا تبادلہ کر سکتے ہیں، اور جس کی ہم اُمید کر رہے ہوتے ہیں وہ حقیقت میں ہماری بن جاتی ہے۔ایک بار جب وہ چیز ہمارے قبضے میں ہوتی ہے تو ہماری اُس حاصل کرنے کے لئے بُنیاد یعنی رقم ہماری نہیں رہتی۔

اب اِس کا موازنہ نجات بوسیلہ ایمان سے کریں۔ ہمارا ایمان رقم کی مانند ہے، یہ ہماری نجات پانے کے لئے بُنیاد ہے، اور نجات اُس چیز کی مانند ہے جو ہم خریدنا چاہتے ہیں۔حقیقت کہ نجات ابھی بھی حقیقی معنوں میں مستقبل میں ہے اِسے کتاب مُقدس کے کئی حوالوں نے دیا ہے

(مرقس 16:16) ''جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا''۔

(اعمال 11:15) ''حالانکہ ہم کو یقین ہے کہ جس طرح وہ خداوند یسوع کے فضل ہی سے نجات پائیں گے اُسی طرح ہم بھی پائیں گے''۔

(رومیوں 11:13) ''اور وقت کو پہچان کر ایسا ہی کرو۔اس لئے کہ اب وہ گھڑی آ پہنچی کہ تم نیند سے جاگو کیونکہ جس وقت ہم ایمان لائے تھے اُس وقت کی نسبت اب ہماری نجات نزدیک ہے''۔

(فلپیوں 12:2) ''پس اے میرے عزیزو! جس طرح تم ہمیشہ سے فرمانبرداری کرتے آئے ہو اُسی طرح اب بھی نہ صرف میری حاضری میں بلکہ اس سے بہت زیادہ میری غیر حاضری میں ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کئے جاؤ''۔

(پہلا پطرس 5:1) ''وہ تمہارے واسطے (جو خدا کی قدرت سے ایمان کے وسیلہ سے اُس نجات کے لئے جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو تیار ہے حفاظت کئے جاتے ہو) آسمان پر محفوظ ہے''۔

(پہلا پطرس 9:1) ''اور اپنے ایمان کا مقصد یعنی روحوں کی نجات حاصل کرتے ہو''۔

جب ہم ایماندار بنتے ہیں، خُدا ہمیں ''ایمان کا پیمانہ دیتا ہے (رومیوں 12:3) ہماری نجات کے لئے، لیکن ہمیں اُس ایمان کو قائم رکھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ اگر ہم کھو بیٹھتے ہیں، بالکل جس طرح ہم رقم کھو بیٹھتے ہیں، تو ہم کُچھ حاصل نہ کر پائیں گے۔یعنی کہ ہم اپنے ایمان سے آخر تلک قائم رہتے ہیں، تو ہم حقیقی معنوں میں نجات پائیں گے جب ہم یسوع کی آمدِ ثانی پر مردوں سے جی اُٹھیں گے (پہلا کرنتھیوں

15:50-57؛ دوسرا تمیتھیس 4:1؛ عبرانیوں 9:28؛ پہلا پطرس 1:7)۔

(متی 24:13) ''مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وہ نجات پائے گا''۔

(2) کہ جو مستحکم ہے اور جس کی بُنیاد ہے۔

بجائے خود مضبوط بُنیاد ہونے کے یہاں یہ لیا جا رہا ہے کہ جس کی مضبوط بُنیاد ہو۔

(الف) کہ جس کا حقیقی وجود، روح یا جز ہو۔

لفظ **upostasij** (Gtr. hupostasis) کا غلطی سے ترجمہ ''شخص'' کیا گیا ہے (عبرانیوں 1:3)، جہاں ''جز'' یا ''روح'' لفظ کے معنی کے ساتھ زیادہ موزوں اور مناسب ہے۔

(ب) پھُرتی یا مضبوطی (ذہن کی)۔

اِسے اعتماد، مضبوط بھروسہ، یا یقین دہانی لیا جا سکتا ہے اور اِس لئے **upostasij** کا ترجمہ ''پُر اعتماد'' (دوسرا کرنتھیوں 9:4)، اور ''اعتماد'' (دوسرا کرنتھیوں 11:17؛ عبرانیوں 3:14)۔

نمبر 1.2: ایمان اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔

عبرانیوں 11:1 (پولوس)

ا۔اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔

غور کریں: ترجمہ کیا گیا لفظ ثبوت evidence (عبرانیوں 11:1) (Gr. **elenxoj**, Gtr. elenchos) میں "proof" ثبوت کا معنی ہے اور نئے عہد نامے مین صرف ایک بار آیا ہے (دوسرا تمیتھیس 3:16) جہاں اِس کا ترجمہ ''ملامت''، بحرحال، مطلب ''گناہ کا ثبوت'' ہے۔اگر اِس کا ترجمہ محض ثبوت ہوتا، تو یہ ظاہر کرتا کہ ''ثبوت'' خُدا کے کلام کے مطالعہ سے آتا ہے، بالکل جس طرح

ایمان آتا ہے(رومیوں 17:10)۔ایمان ایک ثبوت ہے کہ ہمارے پاس کُچھ ہے اور جس کے لئے کوئی اور ثبوت وغیرہ نہیں ہے۔ بجائے اِس کے کہ ''اندیکھی'' چیزوں کا ثبوت مادی آنکھوں سے ہونے کے، یہ حقیقتاً ایسی چیزوں کا ثبوت ہے جو ہماری پانچ حسوں کی دسترس میں نہیں۔ یہ ایسی چیز کا ثبوت ہے جو ہم دیکھ، سُن، چھُو، چکھ یا سونگھ نہیں سکتے۔ہم نے پہلے ہی دیکھا کہ ایمان ایمان، اُمید کی گئی چیزوں کا ''اعتماد'' یا ''بُنیاد'' ہے، لیکن پولوس کہتا ہے ''مگر جس چیز کی اُمید ہے جب وہ نظر آجائے تو پھر اُمید کیسی؟ کیونکہ جو چیز کوئی دیکھ رہا ہے اُس کی اُمید کیا کرے گا۔لیکن جس چیز کو نہیں دیکھتے اگر ہم اُس کی اُمید کریں تو صبر سے اُس کی راہ دیکھتے ہیں'' (رومیوں 8:24-25)۔جب ایک بار کوئی خاص دُعا کا جواب ملتا ہے اور وہ ہماری ساعت میں ظہور پاتی ہے، تو ہم پھر اُس کا ایمان نہیں رکھتے، کیونکہ ہم اُسے دیکھ چکے ہوتے ہیں اور ایمان ''اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے''۔ایمان کا انحصار ہماری حس پر نہیں ہوتا؛ اگر ہمیں اُس پر ایمان لانے کے لئے کسی حسی ثبوت کی ضرورت ہے تو ہم مُکمل ایمان میں نہیں ہیں۔درج ذیل کلام مُقدس پر غور کریں جو ایماندار انسانوں کے بارے میں ہے:

(دوسرا کرنتھیوں **18:4**) ''ہم دیکھی ہوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اندیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں''

(عبرانیوں **1:11**) ''ایمان۔۔۔اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے''۔

(عبرانیوں **7:11**) ''ایمان ہی کے سبب سے نوح نے اُن چیزوں کی بابت جو اُس وقت تک نظر نہ آتی تھیں ہدایت پا کر خُدا کے خوف سے''۔

(عبرانیوں **13:11**) ''یہ سب ایمان کی حالت میں مرے اور وعدہ کی ہوئی چیزیں نہ پائیں مگر دُور ہی سے اُنہیں دیکھ کر خُوش ہُوئے اور اقرار کیا کہ ہم زمین پر پردیسی اور مُسافر ہیں''۔

(عبرانیوں **27:11**) ''ایمان ہی سے اُس نے بادشاہ کے قہر کا خوف نہ کر کے مصر کو چھوڑ دیا۔اِس لئے کہ وہ اندیکھے کو گویا دیکھ کر ثابت قدم رہا''۔

(پہلا پطرس **1:7-8**) ''یسوع مسیح: اگرچہ اِس وقت اُس کو نہیں دیکھتے تو بھی اُس پر ایمان لا کر ایسی خُوشی مناتے ہو جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہوئی ہے''۔

موسیٰ اور دوسروں کے حوالے سے دیکھنے کی جس قسم کی بات ہوئی ہے (عبرانیوں 13:11؛ 27:11) وہ طبعی آنکھ سے لغوی دیکھنا نہیں ہے، بلکہ روحانی دیکھنا یا اندازہ کرنا ہے۔یہ ایمان کی آنکھ سے دیکھنا ہے۔جب آپ ایمان سے کُچھ پاتے ہیں تو یہ طبعی آنکھ سے نہیں دیکھا جا سکتا لیکن آپ کا ایمان ثبوت ہے کہ جو آپ دیکھ نہیں سکتے وہ آپ کا نہیں، کیونکہ خُدا وفادار ہے جس نے اس کا وعدہ کیا ہے (عبرانیوں

-(23:10

نمبر 1.3: ایمان ایک یقین دہانی ہے:

عبرانیوں 22:10 (پولوس)

۲۲۔تو آؤ ہم سچے دل اور پورے ایمان کے ساتھ اور دل کے الزام کو دور کرنے کے لئے دلوں پر چھینٹے لے کر اور بدن کو صاف پانی سے دھلوا کر خدا کے پاس چلیں۔

غور کریں: ترجمہ کیا گیا لفظ پورے ایمان کے ساتھ (Gr. **plhroforia**, Gtr. plerophoria) لفظ **plhroforew** (Gtr. plerophoreo) سے آتا ہے جس کا مطلب ''پوری طرح بھرنا'' ہے۔ اِس کا مطلب ''پورا اعتماد'' یا ''مُکمل یقین دہانی'' ہے، جب یہ ذہن کے رویئے یا افکار کے سیاق وسباق میں استعمال ہو۔ اِس کا ترجمہ ''پورے ایمان کے ساتھ'' کُلسیوں 2:2؛ عبرانیوں 11:6)، اور ''اعتقاد'' (پہلا تھسلنیکیوں 5:1)۔ ''ایمان'' کے لئے لفظ (Gr. **pistij**, Gtr. pistis) کا ترجمہ ''ثابت'' ایک بار (اعمال 31:17) ہوا ہے، لیکن ''ثبوت'' زیادہ بہتر ہے۔ یہ کلام مُقدس (عبرانیوں 22:10) ہمیں بتا رہا ہے کہ ایمان ہمیں اعتقاد دے گا کہ کسی بھی آزمائش سے بے خطر گُزریں جو خُدا ہمیں اجازت دیتا ہے کہ کریں جیسے کہ پولوس نے کہا ہے، ''اور اِن سب کے ساتھ ایمان کی سپر لگا کر قائم رہو۔ جس سے تُم اُس شریر کے سب جلتے ہوئے تیروں کو بُجھا سکو'' ۔(افسیوں 16:6)۔

نمبر 1.4: ایمان شریعت ہے:

رومیوں 27:3 (پولوس)

۲۷۔پس فخر کہاں رہا؟ اس کی گنجائش ہی نہیں۔ کونسی شریعت کے سبب سے؟ کیا اعمال کی شریعت سے؟ نہیں بلکہ ایمان کی شریعت سے۔

غور کریں: ایمان ایک شریعت ہے جس سے ہم کوئی بھی خُدا کے وعدے پا سکتے ہیں، شفا، گناہوں سے کفارہ، گناہوں کی مُعافی، راستبازی، اور نجات سمیت۔ یہ اُسی بُنیاد پر کام کرتا ہے جیسے کہ قانونِ کششِ ارض، اور یہ کہ خُدا اُسے مقرر کرتا ہے جو یہ کام کرتا ہے، ''سب چیزوں کو

اپنی قُدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے‘‘ (عبرانیوں 3:1)۔ ایمان وہ ذریعہ ہے جس سے ہم خُدا کے کسی بھی وعدے کو پا سکتے ہیں، اور ایمان کے لئے کُچھ بُنیادی شرائط ہیں جس میں خُدا کا م کرتا ہے۔ یہ سب ہر معاملے میں قابل عمل نہیں ہوتی لیکن زیادہ تر نہیں ہوتیں۔

(1) ہمیں اپنے ایمان کی بُنیاد اُس پر کھنی چاہیئے جو خُدا نے کہا ہے یا جو ہم جانتے ہیں کہ وہ کرے گا۔

(2) کبھی کبھار ہمیں خُدا سے اِس کے لئے کہنا چاہیئے۔

(3) کبھی کبھار ہمیں یہ ہونے دینا چاہیئے۔

(4) ہمیں یقین رکھنا چاہیئے کہ ہم وہی پاتے ہیں جو ہم مانگتے ہیں یا جو ہونے دینا چاہتے ہیں۔

(5) ہم جو یقین رکھتے ہیں اُس کا اقرار کرنا چاہیئے۔

(6) ہمیں اُس پر عمل کرنا چاہیئے جو ہم یقین رکھتے ہیں اور اقرار کرتے ہیں، کوئی بھی شرط پوری کرتے ہوئے جو متعلقہ صورتحال پر قابل عمل ہوتی ہے۔

(7) ہمیں وقت کے ہر دورانیئے میں برداشت کرنی چاہیئے جو خُدا وعدے کے ظہور کے لئے مقرر کرتا ہے۔

نمبر 1.5۔ ایمان ایک لڑائی ہے:

پہلا کرنتھیوں 9:26-27 (پولوس)

۲۶۔ پس میں بھی اسی طرح دوڑتا ہوں یعنی بے ٹھکانا نہیں۔ میں اسی طرح مکوں سے لڑتا ہوں یعنی اُس کی مانند جو ہوا کو مارتا ہے۔ بلکہ میں اپنے بدن کو مارتا کوٹتا اور اُسے قابو میں رکھتا ہوں ایسا نہ ہو کہ اوروں میں منادی کر کے آپ نامقبول ٹھہروں۔

پہلا تیمتھیس 1:18-19 (پولوس)

۱۸۔ اے فرزند تیمتھیس اُن پیشین گوئیوں کے موافق جو پہلے تیری بابت کی گئی تھیں میں یہ حکم تیرے سپرد کرتا ہوں تا کہ تو اُن کے مطابق اچھی لڑائی لڑتا رہے اور ایمان اور اُس نیک نیت پر قائم رہے۔ جس کو دور کرنے کے سبب سے بعض لوگوں کے ایمان کا جہاز غرق ہو گیا۔

پہلا تیمتھیس 6:11-12 (پولوس)

۱۱۔ مگر اے مرد خدا! تو ان باتوں سے بھاگ اور راستبازی۔ دینداری۔ ایمان۔ محبت۔ صبر اور حلم کا طالب ہو۔ ایمان کی اچھی کشتی لڑ۔ اُس

ہمیشہ کی زندگی پر قبضہ کرلے جس کے لئے تو بلایا گیا تھا اور بہت سے گواہوں کے سامنے اچھا اقرار کیا تھا۔

دوسرا تمیتھیس 7:4 (پولوس)

۷۔میں اچھی کشتی لڑ چکا۔میں نے دوڑ کو ختم کرلیا۔میں نے ایمان کو محفوظ رکھا۔

غور کریں: درج بالا آیات اور دیگر ظاہر کرتی ہیں کہ پولوس اپنی مسیحی زندگی کو بطور روحانی لڑائی کے بیان کرتا ہے:

(دوسرا کرنتھیوں 10:3-5) ''کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں زندگی گُزارتے ہیں مگر جسم کے طور پر لڑتے نہیں۔اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابل ہیں۔چُنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اُونچی چیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخلاف سر اُٹھائے ہوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کرکے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں''۔

(افسیوں 6:10-12) ''غرض خُداوند میں اور اُس کی قُدرت کے زور میں مضبوط بنو۔خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تُم ابلیس کے منصوبوں کے مُقابلہ میں قائم رہ سکو۔کیونکہ ہمیں خُون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکُومت والوں اور اختیار والوں اور اِس دُنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن رُوحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں''۔

جب ہم ایمان سے خُدا کے کسی وعدہ کا دعویٰ کرتے ہیں تب روحانی لڑائی واضح طور پر تقلید کرتی ہے، کیونکہ ابلیس اور اُس کے فرشتے نہیں چاہتے کہ ہم خُدا سے کُچھ پائیں (دانی ایل 10:1-14)۔ہماری پوری مسیحی زندگی، اُسی لمحے سے جب ہم پہلی بار یسوع میں ایمان لاتے ہیں روحانی لڑائی، گناہ کو ترک کرنا، خُدا کی مرضی کو پورا کرنا ہے اور یقین کرنا کہ ہم نجات پانے میں ناکام نہ رہیں جب یسوع واپس آئے گا۔

نمبر 1.6: ایمان ایک سپر ہے:

افسیوں 16:6 (پولوس)

۱۶۔اور اُن سب کے ساتھ ایمان کی سپر لگا کر قائم رہو۔جس سے تم اُس شریر کے سب جلتے ہوئے تیروں کو بجھا سکو۔

غور کریں: ہم نے پہلے بھی دیکھا ہے کہ ایمان ہمیں روحانی لڑائی میں شامل کرتا ہے(دیکھئے نمبر 1.5)،اور یہاں اِسے سپر کے طور پر بیان کیا گیا ہے؛لڑائی کے دوران تحفظ کا ذریعہ۔ ہمارا تحفظ ہم میں یسوع مسیح کی روح ہے(دیکھئے نمبر 1.8)،اور جب ابلیس ہمارے خلاف آتا ہے، وہ حقیقتاً ہم میں یسوع کی روح کے خلاف آتا ہے،اور یسوع نے پہلے ہی اُسے شکست دی ہے(عبرانیوں 2:14)۔ہم میں یسوع کی روح کے وسیلہ سے، ہم روحانی طور سوچ سکتے ہیں۔، ہم اُن چیزوں کو دیکھ سکتے ہیں جو اندیکھی ہیں(دوسرا کرنتھیوں 4:18)، ہم اُن چیزوں کو بُلا سکتے ہیں جو کہ نہیں ہیں لیکن گویا وہ ہیں(رومیوں 4:17)،اور یہ وہ ہے جو ابلیس پر غالب آتا ہے۔ وہ جسمانی بدن میں کام کرتا ہے،اور وہ ہمارے خلاف بُرے حالات لاسکتا ہے،لیکن وہ اُن چیزوں کو تبدیل نہیں کرسکتا جو اندیکھی ہیں۔ دیکھیں اُس نے کیسے ایوب پر حملہ کیا۔ اُس نے سبا کے لوگوں کو استعمال کیا کہ اُس کے بَیل اور مال اسباب چُرالیں(ایوب 1:14-15)،اور آگ کو استعمال کیا کہ اُس کی بھیڑوں کو جلادے(ایوب 1:16)۔ اُس نے کسدیوں کو استعمال کیا کہ اُس کے اُونٹ چُرائیں(ایوب 1:17)،اور بڑی آندھی کو اُس کے دس بچوں کو ہلاک کرے(ایوب 1:18-19)۔ اُس نے خُود ایوب کو ''پھوڑوں سے دُکھ دیا''(ایوب 2:7)،اور پھر اُس کی بیوی کو استعمال کیا کہ ایوب سے خُدا پر لعنت دلوائے(ایوب 2:5؛2:9)۔ وہ کبھی بھی ایوب کو شکست نہ دے سکا، کیونکہ ایوب خُدا پر بھروسہ کے لئے تیار تھا، حتیٰ کہ اگر وہ مر بھی جاتا تب بھی۔

(ایوب 13:15) ''دیکھو وہ مُجھے قتل کریگا، میں انتظار نہیں کرُونگا، بحرحال، میں اپنی راہوں کی تائید اُسکے حضُور کرُونگا''۔

ایوب خُدا پر بھروسہ کر رہا تھا جسے وہ دیکھ نہیں سکتا تھا؛ ''لیکن میں جانتا ہوں کہ میرا مُخلصی دینے والا زندہ ہے اور آخرکار وہ زمین پر کھڑا ہوگا''۔(ایوب 19:25)۔

ایمان میں کام کرنا،اور خُدا کی مُکمل تابعداری میں زندگی گزارنا، اِس لئے ہمیں مُکمل تحفظ فراہم کرتا ہے جہاں تک خُدا کے وعدوں کا حصُول اور نجات کا تعلق ہے، جیسا کہ یہ لکھا ہے:

(یوحنا 10:28-29) ''اور میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہوں گی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔ میرا باپ، جس نے مُجھے وہ دی ہیں سب سے بڑا ہے اور کوئی اُنہیں باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا''۔

(پہلا یوحنا 5:18) ''ہم جانتے ہیں کہ جو کوئی خُدا سے پیدا ہُوا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا بلکہ اُس کی حفاظت وہ کرتا ہے جو خُدا سے پیدا ہُوا اور وہ

شریراُسے چھُونے نہیں پاتا''۔

نمبر 1.7 ایمان خُدا کے کلام کی ہمارے دلوں میں موجودگی ہے:

استعثنا 30:11-14 (موسیٰ)

۱۱۔ کیونکہ وہ حکم جو آج کے دن میں تجھ کو دیتا ہوں تیرے لئے بہت مشکل نہیں اور نہ وہ دور ہے۔
۱۲۔ وہ آسمان پر تو ہے نہیں کہ تو کہے کہ آسمان پر کون ہماری خاطر چڑھے اور اُسکو ہمارے پاس لاکر سنائے تا کہ ہم اُس پر عمل کریں؟
۱۳۔ اور نہ وہ سمندر پار ہے کہ تو کہے کہ سمندر پار کون ہماری خاطر جائے اور اُسکو ہمارے پاس لاکر سنائے تا کہ ہم اُس پر عمل کریں؟
۱۴۔ **بلکہ وہ کلام تیرے بہت نزدیک ہے۔ وہ تیرے منہ میں اور تیرے دل میں ہے** تا کہ تو اُس پر عمل کرے۔

رومیوں 10:6-8 (پولوس)
۶۔ مگر جو راستبازی ایمان سے ہے وہ یوں کہتی ہے کہ تو اپنے دل میں یہ نہ کہہ کہ آسمان پر کون چڑھے گا؟ (یعنی مسیح کے اُتارلانے کو)
۷۔ یا گہراؤ میں کون اُترے گا؟ (یعنی مسیح کو مردوں میں سے جلا کر اُوپر لانے کو)
۸۔ بلکہ کیا کہتی ہے؟ یہ کہ **کلام تیرے نزدیک ہے بلکہ تیرے منہ اور تیرے دل میں ہے۔ یہ وہی ایمان کا کلام ہے** جس کی ہم منادی کرتے ہیں۔

غور کریں: یسوع مسیح میں ایمان پانے کے لئے، ہمیں اُس کے بارے میں سُننا ہوگا:

(رومیوں 10:14) ''مگر جس پر وہ ایمان نہیں لائے اُس سے کیونکر دُعا کریں؟ اور جس کا ذکر اُنہوں نے سُنا نہیں اُس پر ایمان کیونکر لائیں، اور بغیر مُنادی کرنے والے کے کیونکر سُنیں''۔
(رومیوں 10:17) ''پس ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے اور سُننا مسیح کے کلام سے''۔

وہ سبب کہ کیوں ہم ایمان لاتے ہیں کیونکہ خُدا کا کلام ہمارے دلوں میں داخل ہو چُکا ہے، اور اُس نے ہمیں وہ اعتقاد دیا ہے۔ یسوع خُدا کا

کلام ہے(یوحنا1:1؛1:14)،اور جب خُدا کا کلام ہم میں داخل ہوتا ہے، یہ ہم میں یسوع کا روح ہے جو ہمیں ایمان دیتا ہے۔ یہ حقیقت کہ کلام روح ہے درج ذیل کلام مُقدس سے واضح کیا جاتا ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ ''روح سچائی ہے''۔(پہلا یوحنا5:7)اور خُدا کا کلام سچائی ہے(یوحنا17:17)، جو اشارہ کرتا ہے کہ کسی طرح، روح اور کلام ایک ہی ہیں۔ یسوع نے کہا''جو باتیں میں نے تم سے کہی ہیں وہ روح ہیں اور زندگی بھی ہیں''،(یوحنا6:63)،اور چونکہ وہ صرف خُدا کا کلام کہتا ہے(یوحنا3:34؛8:28؛8:38؛12:50؛14:10)، یہ تصدیق کرتا ہے کہ خُدا کا کلام، خُدا کی روح ہے، کیا ایسا ہی نہیں ہے؟ جب یسوع آئے گا، وہ شریروں کو ہلاک کرے گا''اپنے مُنہ کی پھونک سے''(دوسرا تھسلنیکیوں2:8)جو ایک''تیز تلوار'' ہے (مُکاشفہ19:15)،اور جو''روح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہے''(افسیوں6:17)۔ جب یسوع نے بدروحوں کو نکالا، تو اُس نے ایسا ''اپنے کلام سے'' کیا(متی8:16)،اور''خُدا کی روح سے''(متی12:28)، دوبارہ تصدیق کرتے ہوئے کہ خُدا کا کلام خُدا کا روح ہے۔اور روح زندگی بھی ہے(یوحنا6:63)اور کلام بھی زندہ کرتا ہے(زبور119:50)۔روح ہماری راہنمائی کرتا ہے(رومیوں8:14؛گلتیوں5:18)،اور خُدا کا کلام ہماری راہنمائی کرتا ہے(زبور17:4؛امثال6:20-22)۔سچائی ہماری راہنمائی کرتی ہے (زبور43:3)، روح سچائی ہے(پہلا یوحنا5:6)،اور خُدا کا کلام سچائی ہے(یوحنا17:17)سب موثر طور اشارہ کرتے ہیں کہ'' کلام اور پاک روح ایک ہی ہیں''(پہلا یوحنا5:7)۔ایک کیا؟''ایک روح''(افسیوں4:4)۔جیسا کہ''ایک'' کے لئے لفظ .Gr. **en**, Gtr) hen) یونانی میں بے جنس ہے، پس روح کا لفظ بے جنس ہے۔ پس ہم نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ خُدا کا کلام خُدا کا روح ہے۔ بالکل جس طرح ''کلام خُدا تھا''(یوحنا1:1)جس کا مطلب ہے کہ''خُدا کلام ہے'' کیونکہ وہ لاتبدیل ہے(ملاکی3:6؛یعقوب1:17)، پس''خُدا روح ہے''(یوحنا4:24)۔جس طرح خُدا سب کُچھ اپنے کلام سے بناتا ہے(زبور148:5؛یوحنا1:3)پس وہ سب کُچھ اپنے روح سے بناتا ہے(زبور104:30)اور جس طرح وہ اپنے کلام کو بھیجتا ہے کہ اُس کی مرضی کو پورا کیا جائے(زبور107:20؛یسعیاہ9:8؛55:11؛ اعمال10:36)، پس وہ اپنا روح بھی بھیجتا ہے(زبور104:30؛یوحنا14:26؛گلتیوں4:6؛پہلا پطرس1:12)۔ہم دیکھ سکتے ہیں کہ کیسے پولوس رسول کی تحاریر سے کلام روح ہے:

(**دوسرا کرنتھیوں3:3**)''سیاہی سے نہیں بلکہ زندہ خُدا کے روح سے۔ پتھر کی تختیوں پر نہیں بلکہ گوشت کی یعنی دل کی تختیوں پر''۔

جب ہم سیاہی سے لفظ لکھتے ہیں، تو سیاہی الفاظ کا جُز ہوتی ہے اور الفاظ سیاہی کی قسم ہوتے ہیں۔ اگر ہم الفاظ کو مٹا دیں، تو سیاہی غائب ہو جاتی ہے، اور اگر ہم سیاہی کو مٹا دیں تو لفظ غائب ہو جاتے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ سیاہی اور الفاظ ایک ہی چیز کو دیکھنے کے دو انداز ہیں، ایک

اُس کی قسم کو بیان کرتا ہے اور دوسرا اُس کے جُز کو۔ ایک اور مثال دو انسانوں کا ایک ہی میز کو بیان کرنا ہے۔ ایک کہتا ہے، ''یہ ایک لکڑی کا میز ہے''، اور دوسرا کہتا ہے، ''یہ بیضوی سطح کے ساتھ ایک میز ہے، اِس کی چار ٹانگیں ہیں، ہر کونے پر ایک اور اُن کے درمیان مضبوطی کے لئے پٹیاں ہیں''۔ کون دُرست ہے؟ دونوں۔ ایک نے اُسے اُس کی ساخت کے حوالے سے بیان کیا ہے اور دوسرے نے اُس کی قسم۔ دونوں نے ایک ہی چیز مختلف پہلوؤں سے دیکھی۔ پس ایسا ہی جب خُدا اپنا کلام ہمارے دلوں میں لکھتا ہے، اُس کا کلام قسم ہے، اور اُس کا روح ساخت ہے، جو سیاہی کے برابر ہے۔ اِس لئے خُدا قسم میں کلام ہے، لیکن ساخت میں روح ہے اور یہ مکمل اگلے حصے کی موافقت میں ہے (دیکھئے نمبر 1.8)۔

نمبر 1.8۔ ایمان مسیح کے سکونت کرنے والے روح کی معموری ہے:

دوسرا کرنتھیوں 13:4 (پولوس)

۱۳۔ اور چونکہ ہم میں وہی ایمان کی روح ہے جس کی بابت لکھا ہے کہ میں ایمان لایا اور اسی لئے بولا۔

رومیوں 3: 21-22 (پولوس)

۲۱۔ مگر اب شریعت کے بغیر خدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے جس کی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے۔

۲۲۔ یعنی خدا کی وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے کیونکہ کچھ فرق نہیں۔

گلتیوں 2: 15-16 (پولوس)

۱۵۔ گو ہم پیدائش سے یہودی ہیں اور گنہگار غیر قوموں میں سے نہیں۔

۱۶۔ تو بھی یہ جان کر کہ آدمی شریعت کے اعمال سے نہیں بلکہ صرف یسوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہرتا ہے خود بھی مسیح یسوع پر ایمان لائے تاکہ ہم مسیح پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہریں نہ کہ شریعت کے اعمال سے۔ کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر راستباز نہ ٹھہرے گا۔

گلتیوں 2: 20-21 (پولوس)

۲۰۔میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں اور اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے اور میں جو اب جسم میں زندگی گزارتا ہوں تو خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گزارتا ہوں جس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لئے موت کے حوالہ کر دیا۔
۲۱۔میں خدا کے فضل کو بیکار نہیں کرتا کیونکہ راستبازی اگر شریعت کے وسیلہ سے ملتی تو مسیح کا مرنا عبث ہوتا۔

گلتیوں 3:21-22 (پولس)

۲۱۔پس کیا شریعت خدا کے وعدوں کے خلاف ہے؟ ہرگز نہیں! کیونکہ اگر کوئی ایسی شریعت دی جاتی جو زندگی بخش سکتی تو البتہ راستبازی شریعت کے سبب سے ہوتی۔
۲۲۔مگر کتاب مقدس نے سب کو گناہ کا ماتحت کر دیا تا کہ وہ وعدہ جو یسوع مسیح پر ایمان لانے پر موقوف ہے ایمانداروں کے حق میں پورا کیا جائے۔

افسیوں 3:11-12 (پولس)

۱۱۔اُس ازلی کے مطابق جو اُس نے ہمارے خداوند مسیح یسوع میں کیا تھا۔
۱۲۔جس میں ہم کو اُس پر ایمان رکھنے کے سبب سے دلیری ہے اور بھروسے کے ساتھ رسائی۔

فلپیّوں 3:7-9 (پولس)

۷۔لیکن جتنی چیزیں میرے نفع کی تھیں اُن کو میں نے مسیح کی خاطر نقصان سمجھ لیا ہے۔
۸۔بلکہ میں اپنے خداوند مسیح یسوع کی پہچان کی بڑی خوبی کے سبب سے سب چیزوں کو نقصان سمجھتا ہوں۔جس کی خاطر میں نے سب چیزوں کا نقصان اُٹھایا اور اُن کو کوڑا سمجھتا ہوں تا کہ مسیح کو حاصل کروں۔
۹۔اور اُس میں پایا جاؤں۔نہ اپنی اُس راستبازی کے ساتھ جو شریعت کی طرف سے ہے بلکہ اُس راستبازی کے ساتھ جو مسیح پر ایمان لانے کے سبب سے ہے اور خدا کی طرف سے ایمان پر ملتی ہے۔

عبرانیوں 12:1-2

۱۔پس جب کہ گواہوں کا ایسا بڑا بادل ہمیں گھیرے ہوئے ہے تو آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے دور کر

کے اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے۔
۲۔اور ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں جس نے اُس خوشی کے لئے جو اُس کی نظروں کے سامنے تھی شرمندگی کی پروانہ کر کے صلیب کا دکھ سہا اور خدا کے تخت کی دہنی طرف جا بیٹھا۔

یوحنا57:6 (یسوع)
۵۷۔جس طرح زندہ باپ نے مجھے بھیجا اور میں باپ کے سبب سے زندہ ہوں اُسی طرح وہ بھی جو مجھے کھائے گا میرے سبب سے زندہ رہے گا۔

عبرانیوں38:10
۳۸۔اور میرا راستباز بندہ ایمان سے جیتا رہے گا، اور اگر وہ ہٹے گا تو میرا دل اُس سے خوش نہ ہوگا۔

پہلا کرنتھیوں57:15 (پولوس)
۵۷۔مگر خدا کا شکر ہے جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے۔

پہلا یوحنا5:4-5
۴۔جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ دنیا پر غالب آتا ہے اور وہ غلبہ جس سے دنیا مغلوب ہوئی ہے ہمارا ایمان ہے۔
۵۔دنیا کا مغلوب کرنے والا کون ہے سوا اُس شخص کے جس کا یہ ایمان ہے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے؟

غور کریں: یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ ایمان روح ہے (دوسرا کرنتھیوں13:4) اور ہمارا ایمان ''یسوع مسیح پر ایمان'' ہے (رومیوں22:3؛ گلتیوں16:2؛22:3؛فلپیوں9:3)، یا ''خُدا کے بیٹے پر ایمان'' ہے (گلتیوں20:2)، یا ''اُس پر ایمان'' ہے (افسیوں12:3)، اور یسوع ''ایمان کا بانی اور کامل کرنے والے'' (عبرانیوں2:12)۔اِس کا مطلب ہے کہ ہمارا ایمان یسوع مسیح کے روح کا ایمان ہے جو ہم میں رہتا ہے اور ہم اُس کے بغیر خُدا اپر ایمان کو ظاہر نہیں کر سکتے۔یسوع کے بیان کا موازنہ کریں، ''میرے سبب سے زندہ رہے گا'' (یوحنا57:6) پولوس کے بیان سے، ''میں جو اب جسم میں زندگی گُزارتا ہوں تو خُدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گُزارتا ہوں'' (گلتیوں

20:2)،اور''میرا راستباز بندہ ایمان سے جیتا رہے گا''(عبرانیوں 38:10)۔ پھر موازنہ کریں''ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے''(پہلا کرنتھیوں 57:15) کا''اور وہ غلبہ جس سے دُنیا مغلُوب ہوئی ہے ہمارا ایمان ہے'' سے (پہلا یوحنا 4:5) اور یہ سب تصدیق کرتے ہیں کہ ہمارا ایمان یسوع مسیح کے روح کا ایمان ہے جو ہم میں بستا ہے۔ جہاں تک نجات کا تعلق ہے، سکونت کرنے والا یسوع مسیح کا روح ضروری ہے:

(**رومیوں 9:8**)''مگر جس میں مسیح کا روح نہیں وہ اُس کا نہیں''۔

(**دوسرا کرنتھیوں 5:13**)''کیا تُم اپنی بابت یہ نہیں جانتے کہ یسوع مسیح تُم میں ہے؟ ورنہ تُم نامقبُول ہو''۔

(**کُلسیوں 27:1**)''مسیح جو جلال کی اُمید ہے تُم میں رہتا ہے''۔

(**پہلا یوحنا 5:11-12**)''خُدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی اور یہ زندگی اُس کے بیٹے میں ہے۔ جس کسی کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زندگی ہے اور جس کے پاس خُدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں''۔

برائے رابطہ:

مُصنف: پاسٹر روئے پیج، لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، انگلینڈ، یو۔کے۔

Roy Page, Logos Apostolic Church of God, England, UK

مترجم: مرقس یونس، لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، پاکستان

Translator: Marcus Younas, Logos Apostolic Church of God, Pakistan